الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Kabir Khan**		Serial No : **32010**		MODE: **Regular**
Address : **Islamabad**		Date : **11/13/2017**		
Subject : **جنائز**		Contact No:		
Writer : عطاء محمد		Email :		

Recently meri walda ki death hui ha jis ki waja se mujay aik issue ka samna karna para. Q K walda ki death islamabad me hui isliye mujay aik dafa namaze Janaza yahan parana para aur dosri martaba apnay aabai Gaaon me alkin mujay ye kaha gaya k namaze janaza aik hi dafa hu sakta ha, 2 dafa nahi hu sakta. Is par kia sharai position ha?

سوال: حال ہی میں میری والدہ کا انتقال ہوا جس کی وجہ سے مجھے ایک مسئلہ کا سامنا کرنا پڑا۔ کیونکہ والدہ کا انتقال اسلام آباد میں ہوا اس لئے مجھے ایک دفعہ نماز جنازہ یہاں پڑھانا پڑا اور دوسری مرتبہ اپنے آبائی گاؤں میں لیکن مجھے یہ کہا گیا کہ نماز جنازہ ایک ہی دفعہ ہو سکتا ہے۔ دو دفعہ نہیں ہو سکتی۔ اس پر شرعی کیا پوزیشن ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

نماز جنازہ ایک ہی مرتبہ مشروع ہے اس کا تکرار مکروہ ہے، البتہ ولی ابعد کی موجودگی میں ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھی گئی ہو تو ولی اقرب دوبارہ نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔

کما فی الدر المختار: (فإن صلی غیره) أی الولی (ممن لیس له حق التقدم) علی الولی (ولم یتابعه) الولی (أعاد الولی) ولو علی قبره إن شاء لأجل حقه لا لإسقاط الفرض ولذا قلنا لیس لمن صلی علیها أن یعید مع الولی لأن تکرارها غیر مشروع (الی قوله) (وإن صلی هو) أی الولی (بحق) بأن لم یحضر من یقدم علیه (لا یصلی غیره بعده) (ج ٢ ص ٢٢٢، ٢٢٣) والله أعلم

عطاء محمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

١٤٣٩/٣/١ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

[illegible stamps: دار الافتاء / رئیس]

21/11/17